ظہور جعفری صاحب نے بڑی باغیانہ جرأت کی ہے کہ جدید افسانہ نگاری کی اونچی اونچی مسندوں کے شوق سے خالی الذہن ہو کر ایسی مختصر اور قابلِ فہم واقعاتی کہانیاں لکھنا شروع کی ہیں کہ جن کے کردار ماحول میں پائے جاتے ہوں۔

تفصیل سے ہر کہانی پر کچھ کہنا مشکل ہے۔ مختصر یہ کہ اظہارِ حقیقت میں واقعاتی حقیقت کا اظہار ہے۔

سلطان صلاح الدین ایوبی | مؤلف: قاضی سراج الدین احمد (مرحوم) بار ایٹ لا۔ تعلیقات و حواشی از جناب طالب الہاشمی۔ ناشر: حسنات اکیڈمی پرائیویٹ لمیٹڈ، ۱۹ رسی منصورہ، ملتان روڈ لاہور۔ صفحات: ۲۹۲۔ آرٹ کارڈ کا مضبوط رنگین ٹائٹل۔ قیمت: -/۴۰ روپے۔

ہماری تاریخ جن شخصیتوں کے کارناموں سے جگمگا رہی ہے، ان میں سلطان صلاح الدین ایوبی کو خاص مقام حاصل ہے۔ سلطان صلاح الدین ۵۳۲ھ میں قلعہ تکریت میں پیدا ہوا۔ دمشق میں شحنہ (کوتوال) مقرر ہوا، مصر میں وزیر بنایا گیا۔ ۵۶۷ھ میں مصری خلیفہ عاضد کے انتقال کے بعد مرحوم کی وصیت کے مطابق صلاح الدین نے حکومتِ مصر کا چارج لیا مگر حیثیت نور الدین زنگی کے گورنر کی اختیار کی۔ پھر کئی منازل و مراحل سے گزر کر وہ صلیبی معرکہ ہائے جہاد میں دادِ شجاعت دیتا اور مظاہرۂ ایمان و اخلاق کرتا دکھائی دیتا ہے۔ اس کتاب میں آپ ذرا مختلف معرکوں کی تفصیلات پڑھیں۔ دونوں طرف سے لشکروں اور سامانوں کا مقابلہ کریں اور پھر دیکھیں کہ کیسے زور سے مسلمانوں نے عیسائیوں کو شکستیں دیں اور کس جذبے سے یروشلم پر قبضہ حاصل کیا۔ پھر دونوں طرف کے فاتحین کا مفتوحین سے سلوک دیکھیں۔ تب اندازہ ہو گا کہ اسلام اپنے پیروں کو اعلیٰ انسانی احساسات و اقدار کے لحاظ سے کتنا اونچا لے جانا چاہتا ہے۔

قاری کو یہ بھی سوچنا ہے کہ آج مسلمانوں کے خلاف صلیبیوں نے ایک نئے طرز کی صلیبی جنگ چھیڑ رکھی ہے۔ جدید تہذیب الحاد نے علوم و افکار، زبان، تصاویر، پروپیگنڈے، سفارتی سازباز، ثقافتی نفوذ، معاشرتی نظام کی ابتری اور قرضوں اور اسلحہ کی غلامی میں مبتلا کر کے ایسی فضا پیدا کر دی ہے کہ عیسائی مشنوں، ان کے خدمتی اداروں اور ان کے سیاسی سازش کاروں نے انڈونیشیا، مصر، سوڈان، الجزائر، نائجیریا وغیرہ میں مسلم اکثریتی حکومتوں اور معاشروں کو بے بس کر دیا ہے۔

اور کسی کی مجال نہیں کہ اسلام کا پرچم بلند کر سکے۔ اب یہی کام تیز رفتاری سے پاکستان میں ہو رہا ہے۔ ہے کوئی اس دور کا صلاح الدین ایوبی جو ہم مسلمانوں کو نئے صلیبی معرکے کا شکار ہونے سے بچائے؟۔ افسوس ہے کہ کتابت کتاب کے شایانِ شان نہیں

متاعِ کارواں | مدیر اعلیٰ قاضی قادر بخش قریشی ایم۔ اے۔ پیشکش: گورنمنٹ نارمل اسکول خان پور۔

یہ اسکول کا میگزین ہے۔ مگر نہ صرف طباعتی خوبیوں کا آئینہ دار ہے بلکہ بہت سے معروف دانش وروں اور نوجوان اساتذہ وطلبہ کی کاوشوں کا ایک دلآویز مجموعہ ہے۔ اس میں غالب حصہ تعلیم سے متعلق مضامین کا ہے۔ مگر ادبی نگارشات مثلاً افسانہ، طنز ومزاح اور شاعری کے لحاظ سے بھی مالا مال ہے۔ خصوصاً میں نوجوان قلم کاروں کو بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ پھر اس مجموعے کی خوبی یہ ہے کہ اس میں نہ صرف متعدد مضامین دینی مباحث پر مشتمل ہیں بلکہ مجموعی طور پر اسلامی روح غالب ہے اور فحش جنسیات کے گند اور دیگر لغویات سے خالی ہے۔ متاعِ کارواں کو بہم کرنے والے تمام دانش ور اساتذہ وطلبہ اور خصوصاً چوہدری محمد حسین سنجرا (نگران) مستحق تبریک ہیں۔

MUSLIM LEAGUE | چیف ایڈیٹر ڈاکٹر ہاشم مہدی۔ باہتمام رابطۂ عالمِ اسلامی مکۃ المکرمہ۔ تمام ممالک (مع سعودی عرب) کے لیے ۶۰ ریال سالانہ۔

یہ مصور اور دلکش انگریزی ماہنامہ اعلیٰ درجہ کے کاغذ اور خوشنما ٹائیٹل کے ساتھ اسلامی موضوعات پر، سعودی عرب کے اداروں کے خاص امور کے متعلق، عالم اسلام کے مسائل کے بارے میں ضروری معلومات نیز پورے عالمی افق کے احوال کے تجزیات پیش کرتا ہے۔

الحسنات | مدیر مسئول: صابر قرنی صاحب۔ دفتر: ۱۹ سی، منصورہ، ملتان روڈ۔ لاہور۔ قیمت فی شمارہ ۵/۵۰، سالانہ ۵۵ روپے۔

صابر صاحب اسلامی ذہن کے ساتھ بڑوں، بچوں اور خواتین کے لیے مشہور لکھنے والے ہیں۔